اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

اوّل منزل ـ جمعہ کے دن کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بے انتہا مہربان

الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ

نہایت رحم والا قیامت کے دن کا حاکم ہے ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

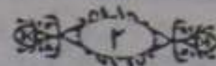
بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طلبگار ہیں اے پروردگار ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

راستہ بتا دے راستہ اُن کا جن پر تُو نے فضل فرمایا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ آمین



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد اور آلِ محمد پر اپنی خاص نوازشیں اور رحمتیں اور عنایتیں فرما

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر نوازشیں اور عنایتیں

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ

فرمائیں بیشک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

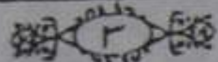
محمد اور آلِ محمد پر اپنی خاص برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ تیری ذات ہر حمد و ستائش کی

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (بخاری و مسلم)

سزاوار اور عظمت و کبریائی تیری ذاتی صفت ہے



اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ

اے اللہ! اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں

وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ

نازل فرما سید المرسلین امام المتقین

الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

خاتم النبیین حضرت محمد پر جو تیرے خاص بندے

وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ

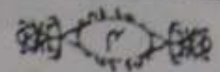
اور رسول ہیں نیکی اور بھلائی کے راستے کے امام اور رہنما ہیں

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ. اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا

اور رحمت والے پیغمبر ہیں (یعنی جن کا وجود ساری دنیا کیلئے رحمت ہے) اے اللہ ان کو

مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

اُس مقامِ محمود پر فائز فرما جو اولین و آخرین کے لیے قابلِ رشک ہو



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْہُ

خداوندا اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد پر اور پہنچا ان کو

الْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ مِنَ الْجَنَّۃِ

مقام وسیلہ پر اور جنت کے بلند مرتبہ میں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ

اے اللہ! تو کر دے ان کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں

وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَہٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ

اور ان کی دوستی اپنے مقربوں میں اور ان کا ذکر اونچے مرتبہ

ذِکْرَہٗ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

والوں میں اور ان پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمتیں اور برکتیں ہوں

(القول البدیع عن ابن مسعود)



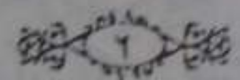
رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا عَکَۃ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم

وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ

نہ فرمائے تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

(الاعراف)



رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اے ہمارے پروردگار! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم رسول کے تابع

فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ

ہوئے سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے

(آل عمران)



رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں (بھی) نیکی عطا فرما اور آخرت میں (بھی)

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

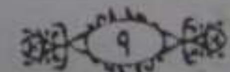
نیکی (عطا فرما) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔



اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ سے اس بات کی کہ میں جاہلوں میں سے ہوں

(البقرہ)



رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کرکے پھر کہیں ڈانواں ڈول نہ کردینا

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمانا بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے

(آلِ عمران)



رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(البقرہ)

رکھ اور ان کافروں کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما



رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

پروردگار ہماری پکڑ نہ فرما اگر ہم بھول لیں یا چوک جائیں پروردگار

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

اور ہم پر ایسے سخت احکام کا بار نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لوگوں پر ڈالا تھا ہمارے پروردگار اور ہم سے نہ اٹھوا جس کی

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ

طاقت ہم میں نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

تو ہی ہمارا مولیٰ ہے اور کافروں پر ہم کو غالب رکھ

(البقرہ) ۱۲

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

خداوندا تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور اپنی مہربانی لگادے حصے میں سیدنا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور حصے میں آل سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی اولاد کے حصہ میں بیشک

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خداوندا اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَسَلَّمَ وَاَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اور پہنچا ان کو مقام وسیلہ اور جنت کے بلند مرتبہ میں

مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ

خداوندا تو کردے ان کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں اور ان کی دوستی اپنے مقربان

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَ

میں اور ان کا ذکر اونچے مرتبے والوں میں ان پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی

السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور رحمت اور برکتیں ہوں۔

۱۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر اور قیامت کے دن

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ان کو اتار دے اپنے پاس مقرب جگہ میں

(مسند بزار والطبرانی فی الاوسط وغیرہما)

۱۴

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر اور آل

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ.

سیدنا محمد پر جیسی تو اُن کے لیے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو

(فضائل درود شریف)

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے اپنے عہد اور وعدہ پر

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

قائم ہوں جو برائیاں میں نے کیں ان کے برے نتائج میں تیری پناہ کا طالب ہوں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

اور جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم

فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا

فائدہ: استغفار کے کلمات میں سب سے جامع دعا یہ ہے۔ اسی کو سید الاستغفار کہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس کو یقین کے ساتھ دن میں پڑھے اور شام سے پہلے مرجائے تو وہ اہل

بہشت میں سے ہے اور جو کوئی رات کو یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ اہلِ بہشت میں سے ہے۔ (بخاری ونسائی وغیرہ)



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں

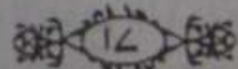
وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اے اللہ میں اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور

فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ

آرام و راحت کا طالب ہوں

(ابوداؤد النسائی وغیرہ)



اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ

اے اللہ! میری عیوب کی پردہ پوشی فرما اور مجھ کو خوف کی چیزوں سے امن

رَوْعَاتِيْ

نصیب فرما۔ اور میری بے چینی اور درد کو امن و اطمینان سے بدل دے

(نسائی)



اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ

اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں اے اللہ مجھے عافیت دے میری سماعت

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

میں اے اللہ مجھے عافیت بخش میری نظر میں تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے (یہ دعا تین بار)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے معبود تیرے سوائے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ) (ابوداؤد، نسائی وغیرہ)

کوئی نہیں (یہ دعا تین مرتبہ کرے)

۱۹

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ

اے سدا رہنے والے، اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت

لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی

کی دہائی ہے، میرے تمام معاملات درست فرما دے اور پلک جھپکنے

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

کی مدت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر

(نسائی، حاکم، بزار)

۲۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر سے، غم سے اور تیری پناہ لیتا ہوں عاجز ہونے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ

سے اور کاہلی سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

بزدلی سے اور بخل سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے دباؤ سے اور لوگوں کے جور و ستم سے

(ابو داود)

۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال کے فتنہ سے جس کی ایک آنکھ خلب ہو گی اور تیری پناہ

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان (بوجھ) سے

(مسلم)

۲۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان اعمال کے شر سے جو میں نے

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

کیے ہیں، اور اُن اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے ہیں۔

(مسلم ونسائی)

فائدہ، کسی بُرے عمل کا سرزد ہو جانا اور اسی طرح کسی اچھے عمل کا فوت ہو جانا دونوں ایسی چیزیں ہیں جن کے شر سے ہم جیسے عامی بھی پناہ مانگتے ہیں لیکن عارفین اچھے سے اچھے عمل کرنے اور بُرے اور گندے اعمال سے دامن بچانے کے بعد بھی ڈرتے ہیں کہ کہیں ہمارے اندر اس کی وجہ سے عجب و غرور اور نیکی و پاکدامنی کا پندار پیدا نہ ہو جائے اس لئے وہ اپنے اچھے اعمال کے شر اور بُرے اعمال کے ترک کے شر سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔

٢٣

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیر لے اور تیرا ناگہانی عذاب آ گرے جیسے توبہ کی توفیق نہ ملے اور تیرے تمام

غصے کے اسباب سے

(مسلم ابوداؤد ونسائی وغیرہ)

٢٤

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ

اے اللہ! میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں یعنی کامل ایمان کا

وَاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاةً يَتْبَعُهَا

اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور (دنیا میں) ایسی نجات کا

فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً

جس کے بعد پوری کامیابی ہو اور (آخرت میں) تیری طرف سے خاص رحم اور سلامتی کا

مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ط (معجم اوسط للطبرانی)

اور معافی کا اور رضا مندی کا طلبگار ہوں

٢٥

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں میرے لیے گنجائش

دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ (نسائی وغیرہ)

عطا فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔

۲۶

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِىْ لِذِكْرِكَ

اے اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے

وَارْزُقْنِىْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ

اور اپنی اور اپنے رسول کی حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن

وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

پر عمل کرنا نصیب فرما

(معجم اوسط للطبرانی)

۲۷

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا

اے اللہ مجھے اچھے اچھے اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے سوا اچھے اخلاق کوئی

يَهْدِىْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّىْ

نہیں دکھا سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کردے کیونکہ تیرے سوا برے

سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّىْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

اخلاق کوئی دور نہیں کر سکتا۔

(مسلم۔ ابوداؤد ترمذی وغیرہ)

۲۸

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّىْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

اے اللہ! تو مجھ کو معاف فرمادے کیونکہ تو درگذر کرنے والا اور بخشش کرنے والا ہے

(معجم اوسط)

۲۹

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں وہ سب اچھی اچھی

مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

باتیں جو تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ

وآلہ وسلم نے مانگی ہیں اور ان تمام بری باتوں کے

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)

شر سے پناہ لیتے ہیں جن سے تیرے نبی حضرت

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے

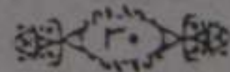
وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا

تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی

فائدہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور! دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی (ترمذی)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی خاص رحمت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

الصلوٰۃ والسلام) پر اور آل ابراہیم پر بے شبہ تو ہی تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی برکت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر بے شبہ تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے تو

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى

پر اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت تو نے فرمائی حضرت ابراہیم

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

پر اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ شفقت فرما سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آلِ سیدنا محمد (صلی اللہ

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

علیہ وسلم) پر جیسے شفقت فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیم پر۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تو ہی قابلِ ستائش ہے اور بڑی شان والا ہے۔

۳۱

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّىْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور دین کی خدمت کرتا ہوں، محسن اور مہربان

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ

خدا کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا

اور تمام صدیقوں اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درود ہوں اور

سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَىْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى

اے میرے رب العالمین ہر اس کی جانب سے جو چیز تیری تسبیح کرتی ہے درود ہوں ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

ہمارے سردار محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب نبیوں کے آخر

وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ

میں آئے اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِىْ

کے رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو سب کا

۳۲

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ

خداوندا قبول فرمانا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شفاعت جو سب سے بڑی ہے اور

دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

بلند فرمانا آپ کے اونچے اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری فرمادینا آخرت میں

وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى

جیسا تو نے حضرت ابراہیم و موسیٰ (علیہ السلام) کی مرادیں پوری فرمائیں۔

(القول البدیع)

۳۳

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ج

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ج وَالْحَمْدُ

سلام ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

(سورۃ صافات)

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِيْ يَوْمَ السَّبْتِ

دوسری منزل شنبہ (سنیچر) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ

اے اللہ! ساری تعریف تیری ہی ہے جس کا رزق تو وسیع کر دے پھر اسکا تنگ کرنیوالا کوئی

وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ

نہیں اور جس کا رزق تو تنگ فرمائے پھر اس کا وسیع کرنے والا کوئی نہیں جس کو تو گمراہ کرے

وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

پھر اس کا ہدایت کرنیوالا کوئی نہیں اور جس کو تو ہدایت نصیب فرمائے پھر اسکا گمراہ کرنیوالا کوئی

وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ

نہیں جو نعمت تو اس کو روک لے پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں اور جو دیدے پھر اس کا روکنے والا

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ (ابوداؤد ترمذی نسائی وغیرہ)

کوئی نہیں جس چیز کو تو دور کر دے پھر اسکو قریب لانیوالا کوئی نہیں اور جس کو قریب کر دے اسکو دور کرنیوالا کوئی نہیں۔

۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اے اللہ! میں ان کلمات کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

کی کہ بیشک اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ

الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

تو اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اس کا ہمسر ہے۔

(سنن اربعہ مسند احمد وغیرہ)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

خداوندا! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر

اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ

اور آل سیدنا حضرت محمد پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور

رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ

آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما اُن کو وسیلہ

وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اور مقام محمود جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے

وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا

اور عطا فرما ہماری جانب سے اُن کو ایسا بدلہ جو اُن کی شان کے مطابق ہو اور ہماری

مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ

جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس کی امت کی

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ

جانب سے عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دوسرے برادران نبوت

وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (القول البدیع)

اور نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے

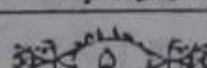


رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

اے ہمارے رب! مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب

یَقُوْمُ الْحِسَابُ (القرآن - سورۃ الابراہیم)

ایمان والوں کو اس دن جب کہ حساب ہو



رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا (بنی اسرائیل)

اے رب! اُن دونوں (والدین) پر رحم فرما جیسا پالا انھوں نے مجھ کو چھوٹا سا

فائدہ: اس میں والدین کے لیے دعا مانگنے کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا۔



فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِی

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے تو (ہی) میرا کارساز ہے دُنیا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ

اور آخرت میں مجھ کو اسلام پر موت دے اور مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ط

نیک بختوں میں ملادے بیشک میرا رب سنتا ہے دُعا کو

(یوسف و ابراہیم)



رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے رب! تو مجھ کو نماز قائم رکھنے والا بنادے اور میری

ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب ایمان والوں کو

يَقُوْمُ الْحِسَابُ (الابراہیم)

اس دن جب کہ حساب ہو



رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○

اے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث

(الانبیاء ۸۹)

فائدہ: یہ حضرت زکریا علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس دُعا کے ذریعہ اولاد کا سوال کرنا چاہیے۔



اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ط

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے

تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ

طریقے پر خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا

اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے اور درودیں ہوں اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

رب العالمین ہر اس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے ہمارے سردار حضرت محمد

اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ

بن عبداللہ پر جو سب سے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے

اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول

الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ

ہیں جو گواہ ہے اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور اُن پر سلام ہو سب کا

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس طرح دُرود پڑھتے تھے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازِ جنازہ میں یہی دُرود پڑھا تھا اور لوگوں کے پڑھنے پر تعلیم فرمایا تھا۔ (معارف الحدیث)



٩

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ

اے اللہ! میرے تمام گناہ بخش دے چھوٹے بھی اور بڑے بھی

وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

اگلے بھی اور پچھلے بھی جو کھل کر کئے ہیں وہ بھی جو چھپ کر کیے ہیں وہ بھی

(مسند احمد)



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں

نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا

اور کان میں نور ڈال دے اور میرے دائیں اور

وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

میرے بائیں بھی اور میرے پیچھے نور عطا فرما اور میرے

اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا

آگے نور عطا فرما اور میرے اوپر سے اور میرے

وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

نیچے سے (ہر سمت سے) نور ہی نور کردے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما

وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

اور میرے لیے نور کردے اور میرے پٹھوں میں نور پیدا فرما دے

لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ

اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا

نور اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطا کر

وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا (بخاری و مسلم)

دے (بس) از سر تا پا نور ہی نور کردے

فائدہ: یہ دعا نماز کے لیے مسجد کی طرف جاتے ہوئے اور تہجد کے وقت پڑھنا مسنون ہے۔ نور سے مراد ہدایت اور حق کا وضوح ہے۔ جس کا تعلق ہر عضو سے ہے۔ مثلاً حق دیکھنا، حق سننا، حق سوچنا وغیرہ اور ہر جہت سے گمراہی سے بچنا ہے۔ کیونکہ باطل ظلمت ہے اور قیامت

کے اندھیرے میں یہ نور اپنی ظاہری شکل میں روشنی کا کام دے گا
اور اولیاء کاملین کو دیکھنے سے اہل ادراک کو ان انوار کا احساس بھی ہو جاتا ہے



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے اللہ! میں تیری (صفات جلالیہ سے جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں) رضامندی کی

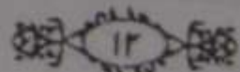
بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

تیرے غصے سے تیری معافی کی تیرے عذاب سے (اور کسی) تجھ سے تیری ذات

لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

کی پناہ لیتا ہوں میں تیری پوری تعریف نہیں کر سکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تعریف کی

(سنن اربعہ وغیرہ)



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں خود بہک جاؤں یا مجھ کو کوئی بہکائے خود لغزش کھاؤں یا کسی کو لغزش

اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ

دوں خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ جہالت کی بات کروں یا کوئی میرے ساتھ کرے

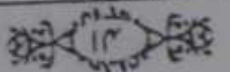


اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَ

اے اللہ! میری مدد فرما اپنے یاد کرنے میں اور اپنے شکر

حُسْنِ عِبَادَتِكَ

کرنے میں اور اچھی طرح عبادت کرنے میں



رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَآ اَنْتَ

اے رب! تو میرے نفس کو اس کے مقدور کا تقویٰ نصیب فرما اور اس کو عیبوں سے پاک کر

خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا (احمد)

کہ تو سب سے بہتر پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ

اے اللہ! میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت

اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ

ہے اور میری دنیا درست کر دے جس میں میرا گزران ہے

وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ

اور میری آخرت درست فرما دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے

(مسلم)

۱۶

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ

اے اللہ! جو تو نے مجھ کو دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اس میں برکت دے اور جو چیز مجھ سے غائب

وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

ہے میری بھلائی تو اس کا بھلائی سے محافظ بن جا (یعنی میرے اہل و عیال پر اور میرے مال پر)

فائدہ: قناعت اور روزی میں برکت کے لیے بہترین دعا ہے

(مستدرک حاکم)

۱۷

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے بڑھ

الْاَكْرَمُ

کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے۔

(ابن ابی شیبہ)

۱۸

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

اے اللہ! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھ پر آسان کر دے اور میں

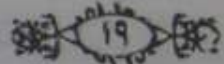
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ

تیری پناہ چاہتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی

الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ

پریشانی (اور پراگندگی) سے اور قبر کے فتنے یعنی عذاب سے

فائدہ: یہ شرح صدر کے لیے اور وسوسوں کو دور کرنے کے لیے اور معاملات کی پریشانی اور پراگندگی سے حفاظت اور عذابِ قبر سے بچنے کے لیے بہترین دُعا ہے۔ (ابن ابی شیبہ و سنن بیہقی)



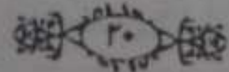
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى

اے اللہ! تو مجھے راہِ راست پر چلا اور تقویٰ عنایت فرما کر صاف ستھرا کر دے

وَاغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

اور دُنیا و آخرت میں مجھ کو بخش دے۔

(ابن ابی شیبہ)



اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ

اے اللہ! اس طرح حفاظت فرما جیسے بچے کی حفاظت فرماتا ہے۔

(مسند ابی یعلیٰ وغیرہ)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً

اے اللہ ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ و زاری کرنے والا ہو خوب گڑگڑانے

مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ (مستدرک حاکم)

والا ہو تیری راہ میں متوجہ ہونے والا ہو



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ

اے اللہ مجھے تو ایسا بندہ بنا دے کہ خوب تیرا شکر کیا کروں تیری یاد کیا کروں اور

ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ

مانوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیرے حکم کو

(ترمذی)



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ

اے اللہ! مجھے اپنی محبت سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف

وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخْوَفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِيْ

ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے

وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلٰى

اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دُنیا کی سب حاجتیں میرے

لِقَاۤئِكَ وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا

دل سے نکال دے اور جب دُنیا والوں کو دُنیا دے کر

مِنْ دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ

ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا

(حلیہ ابی نعیم)

۲۳

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ

اے اللہ میں تجھ سے تندرستی اور پاکدامنی کا طالب ہوں اور امانتداری اور

وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ

اچھے اخلاق کا اور قضا و قدر پر راضی رہنے کا طلبگار ہوں"

(مسند بزار معجم کبیر للطبرانی)

۲۴

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ

اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ہی عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند

الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ

کے کام ہوں اور تیری ذات پر سچا بھروسہ اور تیری ذات سے

الظَّنِّ بِكَ

نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں

(حلیہ ابی نعیم وحکیم ترمذی)

۲۵

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

اے اللہ! ہماری مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈال اور دُنیا

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

کو ہمارے لیے بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے

عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

علم کی انتہائی پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اس کو ہم پر مسلط نہ فرما

(حصن حصین)

۲۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم اور کشادہ

وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

روزی اور ہر بیماری سے پوری شفاء

(مستدرک حاکم)

۲۷

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِیْ

اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں

قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ

کی زینت بنا دے اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں کفر کی اور گناہ

الْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ

کی اور نافرمانی کی اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا۔

(مسند احمد)

۲۸

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا

اے اللہ! ہم کو دنیا سے اسلام پر اٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ

بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَّلَا مَفْتُوْنِيْنَ

ملا دے نہ رسوا ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے

(مسند احمد مختصراً)

۲۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر اور آل

اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ

سیدنا حضرت محمد پر اور آپ کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ

اور اہل بیت اور آپ کی ذرّیت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا

اور آپ کی سب جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر اے سب

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ (القرآن)

مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

فائدہ: یہ درود شریف حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ سے مروی ہے وہ اس طرح درود پڑھتے تھے۔ (القول البدیع)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ

پاک ہے تیرا رب تمام عیبوں سے جو یہ کافر اس پر لگاتے ہیں۔ وہ عزت کا مالک ہے اور سلام

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہو سب رسولوں پر اور سب تعریف ہے اُس خدا کے لیے

الْعٰلَمِيْنَ (القرآن الصّٰفّٰت)

جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ يَوْمَ الْاَحَدِ

تیسری منزل یکشنبہ (اتوار) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ

اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لیے

فَضْلًا (الجامع الصغیر، عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ)

احسان ہے فضل کے ساتھ



اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ

اے اللہ سب تعریفیں تیری ہیں اور سارا شکر بھی تیرے لیے ہے اور سب

وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ

ملک تیرا ہے اور تمام مخلوق تیری ہے سب بھلائی تیری

الْخَيْرُ كُلُّهُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ

ہی قبضہ میں ہے اور ہر معاملہ آخرکار تیرے ہی سامنے آتا ہے لہٰذا میں ہر

مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ

بھلائی تجھ سے ہی مانگتا ہوں اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس اللہ

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ

کے نام کی برکت سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

(احمد وغیرہ)



۳

إِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ط

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے

تَسْلِيمًا ○ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ

طریقہ پر خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے

صَلَوَاتُ اللهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں

الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ

اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں

وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ

اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے اور درود ہوں

مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے رب العالمین ہر اُس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے ہمارے

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ

سردار حضرت محمد بن عبد اللہ پر جو سب سے آخر میں آئے اور سب رسولوں

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ

کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ

رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو سدا

۴

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو تو

الرّٰحِمِيْنَ

سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(المؤمنون ۱۰۹)

۵

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

اے میرے رب معاف فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

(المؤمنون ۱۱۸)

۶

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا

اے ہمارے رب ہٹا دے ہم سے دوزخ کے عذاب کو۔ بیشک اس کا

كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

عذاب تو چمٹنے والا ہے بلاشبہ وہ بری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور بری جگہ ہے رہنے کی۔

(سورہ فرقان)

۷

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے

اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

(الفرقان ۷۴)

آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا

۸

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

اے میرے رب مجھ کو حکم (یعنی مزید علم و حکمت) عطا فرما اور نیکوں میں شامل کر

وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝

اور میرا ذکر بھلا رکھ پچھلوں (یعنی آئندہ آنے والی نسلوں میں)

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝

اور مجھ کو جنت النعیم (باغ نعمت) کے وارثوں میں سے کردے

(الشعراء)

۹

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

پر کیا اور میرے ماں باپ پر اور میں نیک کام کروں جس سے تو

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ

راضی ہو اور میری اولاد بھی نیک بنادے بیشک میں نے

تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

تیرے سامنے توبہ کی اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(الاحقاف ۱۵)

۱۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آپ کی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ

جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

گھر والوں پر جیسی خاص رحمت تو نے حضرت ابراہیم پر فرمائی بیشک تو ہی خوبیوں

والا بڑی شان والا ہے (ابوداؤد وغیرہ)

۱۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور گناہ کوئی نہیں

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ

بخشتا سوائے تیرے لہٰذا تو ہی اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

فرما اور مجھ پر رحم کھا کیونکہ تو بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم والا ہے

(بخاری و مسلم)

۱۲

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِىْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ

اے میرے رب تو میرے نفس کو اس کے مقدر کا تقویٰ نصیب فرمائے اور اس کو پاک

مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا (احمد)

سے پاک صاف کردے تو سب سے بہتر اسکا پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اسکا کارساز اور مالک ہے

۱۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز سے کاہلی، بزدلی اور

وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ (بخاری و مسلم)

سخت بڑھاپے، قرض کا تاوان بھرنے اور گناہ سے

۱۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے

النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ

قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے مالداری کی آزمائش

الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ

کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی مال کی آزمائش میں پڑنے) اور

وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ

تنگدستی کی اور تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج

مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ

اور ذلت و خواری سے اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے کفر نافرمانی اور شہرت طلبی

وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ

اور شہرت اور دکھاوے کیلئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے

وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ

سے، جسم پر سفید داغ پڑنے، دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ سبھی خراب بیماریوں سب سے

(مستدرک حاکم و ابن حبان وغیرہ)

۱۵

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

اے اللہ تو ہم پر اپنی برکتوں، اپنی رحمت، اپنے فضل

وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

اور اپنے دیے ہوئے رزق میں فراخت اور فراخی نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِیْ لَا

اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی

يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ

نہ واپس لے جائے اور نہ کبھی زائل ہو

(نسائی و ابن حبان، حاکم)

۱۶

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی

اے اللہ! صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں تو مجھے پلک جھپکنے کے

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ

برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب کام درست فرما دے

كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ

معبود کوئی نہیں تیرے سوائے زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

قائم رکھنے والے تیری رحمت کی دُہائی ہے

(ابو داؤد، ابن حبان وغیرہ)

۱۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِیْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِیْ

اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا دے

وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً

(ترمذی)

اور میرا ظاہر بھی بہتر بنا دے

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ

اے اللہ! میں تجھ سے طالب ہوں ان اچھی چیزوں کا جو تو دوسروں کو عطا کرتا ہے

مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَالٍّ وَلَا

مال بیوی اور بچے جو نہ گمراہ ہوں نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہو

مُضِلٍّ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

اے اللہ! تو ہم کو اپنے ان بندوں میں بنا لے جو تیرے یہاں چنے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ

(احمد)

ہوئے ہوں روشن چہرہ اور چمکدار ہاتھ پیر والے ہوں اور مقبول جماعت میں ہوں

۱۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں

وَاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ

اور جس کو جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں

(عمل الیوم واللیلۃ)

۲۰

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی

اے اللہ! مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میرے ہدایت کے

اَرْشَدِ اَمْرِیْ

کاموں کے کرنے کی ہمت بخش دے

(نسائی حاکم و حبان)

۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ غِنَی الْاَهْلِ وَالْمَوْلٰی

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور اپنے عزیزوں کی مالداری مانگتا ہوں اور

وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

تیری پناہ لیتا ہوں رشتہ داروں کی بد دعا سے جس کو میں نے کاٹ دیا ہو

(مجمع الزوائد)

۲۲

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِىْ فَاقْبَلْ

اے اللہ! تو میرے چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے

مَعْذِرَتِىْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَعْطِنِىْ سُؤْلِىْ

تو میری معذرت قبول فرما لے اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت

وَتَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ

کی چیز عطا فرما اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے تو میرے گناہ بخش دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو دل میں رچ جائے اور سچا

وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْ

یقین تاکہ میں یقین رکھوں کہ مجھ کو نہیں پہنچ سکتا مگر جو تو نے میرے

اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِىْ

مقدر میں لکھ دیا ہے اور عطا فرما دے مجھ کو رضامندی اس پر جو کچھ میری

قسمت میں لکھا ہے (معجم اوسط طبرانی کذا فی در منثور)

۲۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّاَسْاَلُكَ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والا ہو اور وہ قلب جو

قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْاَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْاَلُكَ

عاجزی کرنے والا ہو اور میں تجھ سے مانگتا ہوں یقین سچا اور تجھ سے طلب کرتا

دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ

ہوں ٹھیک ٹھیک دین اور تجھ سے مانگتا ہوں ہر بلا سے عافیت اور تجھ سے چاہتا

وَاَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الشُّكْرَ

ہوں ہمیشہ کا چین اور عافیت پر شکر گزاری

عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ

اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں سے بے نیاز ہو جانا

(کنز العمال)

٢٤

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَکَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ

اے اللہ! تو مجھے ان لوگوں میں بنا دے جنہوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا تو

وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَیْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ

تو اُن کے لیے کافی ہو گیا اور جنہوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو تو نے ان کو ہدایت دی اور جو تجھ سے مدد مانگی تو تو نے ان کی مدد فرمائی۔ (الکنز العمال)

٢٥

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَ

اے اللہ! بنا دے میرے دل کے خیالات اپنا خوف اور

ذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ وَهَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ

اپنی یاد اور لگا دے میری ہمت اور میری خواہش ان عملوں میں جو تجھ کو پسند

وَتَرْضٰی (الکلم الطیب)

ہوں اور تو ان سے راضی ہو

فائدہ: بُرے خیالات کو اچھے خیالات میں بدلنے کے لیے بہترین دُعا ہے۔

٢٦

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں مگر

اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ

تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کر دے تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا

وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ

نہیں اور تیرے سوا جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں

(بخاری و مسلم)

٢٧

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

اے اللہ! مجھے برکت والی موت عطا فرما اور موت کے بعد جو کچھ ہوتا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ اس دُعا کو روزانہ ٢٥ مرتبہ پڑھنے سے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔

(مجمع الزوائد)

٢٨

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور

يَوْمِ الْقِيَامَةِ (ابوداؤد)

قیامت کے دن کی تنگی سے

٢٩

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰی دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ

اے اللہ! تو میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کردے اور ہمارے

وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ (ابویعلیٰ)

پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی کر

٣٠

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَاجَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّ

اے اللہ! آسان بات بس وہی ہے جس کو تو آسان بنادے اور

اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ

جب تو چاہتا ہے تو مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔

فَائدہ، مشکلات کی آسانی کے لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعا ہے۔ (ابن حبان۔ ابن السنی)

٣١

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بردبار، بڑے کرم والا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات جو عیب سے

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

پاک ہے عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

جو تمام جہانوں کا رب ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب جو تیری رحمت

وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ

کے لیے لازم ہوں اور وہ سب اسباب جن سے تیری مغفرت ثابت ہو اور ہر عیب کی بات سے

ذَنْبٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

حفاظت کا طالب ہوں اور نیکی میں سے مال غنیمت کی طرح کا حصہ

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں کوئی میرا گناہ باقی نہ چھوڑ جس

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ

کو تو بخش دے اور نہ کوئی فکر جس سے تو رہائی نہ دے اور نہ

وَلَا ضُرًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ

کوئی رنج جس کو تو دور نہ فرمادے اور نہ کوئی تکلیف جس کا تو ازالہ فرما

رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

دے اور نہ ایسی ضرورت جو تیری رضامندی کا سبب ہو جس کو تو پورا نہ فرمادے

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے (ترمذی و حاکم وغیرہ)

فائدہ: صلوٰۃ الحاجۃ کی مسنون دعا ہے اور ضرورتوں کے پورا ہونے کے لیے مجرب ہے، اور بندہ تو ہر وقت ہی محتاج و ضرورتمند ہے۔

٣٢

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر

(سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَ

اور آل سیدنا حضرت محمد پر اور آپ کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ

اور اہل بیت پر اور آپ کی ذریت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا

اور آپ کی سب جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر اے سب

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

فائدہ: یہ درود شریف حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اس طرح درود پڑھتے تھے۔ (القول البدیع)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سلام ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

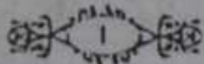
کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

(قرآن مجید سورۃ الصّٰفّٰت)

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

چوتھی منزل دوشنبہ (پیر) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

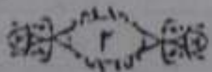
اللہ کی ملکیت ہیں اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

نہیں بس وہی ہے اور اس کا شریک کوئی نہیں ساری بادشاہت اسی کی ہے اور

قَدِيْرٌ ۝ (مسلم ابوداود ترمذی وغیرہ مختصراً)

سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے



اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے ان کلمات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفیں صرف

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ

تیرے لیے ہی ہیں معبود سوا تیرے کوئی نہیں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو بڑا مہربان

الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ

ہے بڑا دینے والا ہے آسمانوں اور زمین کا کسی نمونہ کے بغیر بنانے والا تو ہے، اے بزرگی اور بخشش

وَالْاِكْرَامِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ

والے، اے سدا زندہ رہنے والے اور سب کی ہستی قائم رکھنے والے اے رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِيْنَ

میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

(ابن ماجہ سنن اربعہ و حاکم وغیرہ کا مجموعہ)

٣

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں اتنی مرتبہ جتنی

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح جیسا تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

(الکلم الطیب والقول البدیع)

٤

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہو گئی ہے (اُسے

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

بھی بخش دے) اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کفار کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما۔

(آل عمران)

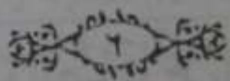
٥

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

اے اللہ! کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے بیشک میں گنہگاروں میں سے ہوں

(الانبیاء ٨٧)

فائدہ: یہ حضرت یونس علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔
حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا وہ نام جس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے اور جو مانگا جائے ملتا ہے۔
یونس بن متیٰ (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کی دعا ہے۔
ایک حدیث میں ہے کہ جو بیماری میں ۴۰ مرتبہ اس کو پڑھے وہ شہید کا مرتبہ پاتا ہے۔ دیگر بہت فضائل وخواص آئے ہیں۔ مشکلات ومصائب میں اس کا ورد بہت کامیاب ومجرب ہے۔ (الدر المنثور)



۶

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

اے رب ہمارے! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا، کہیں ہمارا

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

دین خطرہ میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کر ان کافروں سے ہم کو چھڑا دے۔

(یونس)



۷

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى

اے ہمارے رب پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو اور معاف کر دے ہم کو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (التحریم)

بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

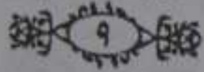


۸

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (الصافات)

اے میرے رب بخش مجھ کو کوئی نیک (بیٹا)

فائدہ: یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مانگی تھی۔ یہ صالح اولاد کے لیے بہترین اور مجرب دعا ہے۔



۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے تیرے

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر اور

وَسَلِّمْ

سب پر سلام

(القول البدیع)

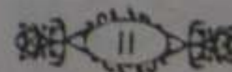


اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا

اے اللہ تیرا نام عفو یعنی بڑی بخشش کرنیوالا اور معاف کرنا پسند کرتا ہے لہٰذا ہم سب کو معاف کردے

(ترمذی و نسائی و ابن ماجہ وغیرہ)

فائدہ: یہ دعا اس قدر اہم ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے موقع پر اسی دعا کی ہدایت فرمائی ہے۔



اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ

اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے اور تیری رحمت

اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ ط

میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہیں،

فائدہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے دو تین مرتبہ کہا۔ وَاذُنُوْبَاهُ، وَاذُنُوْبَاهُ، وَاذُنُوْبَاهُ (ہائے میرے گناہ ہائے میرے گناہ ہائے میرے گناہ) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ یوں کہو اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ الخ انھوں نے یہ دعا پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کہو انھوں نے پھر دہرائی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کہو۔ انھوں نے پھر دہرائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرمادی (مستدرک حاکم)



اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اے اللہ! تو مجھے حرام سے بچا کر حلال روزی سے میری کفایت فرما اور

وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

اپنے ماسوا سے بے نیاز کرکے اپنے فضل سے غنی کردے

فائدہ: ادائیگی قرض کے لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ اگر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا۔ تو ادا ہو جائے گا۔ (ترمذی)

١٣

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ

اے اللہ! فکر کے دور کرنے والے رنج کے زائل کرنے والے

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مجبوروں کی پکار سننے والے اے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے

وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ

مہربان اور رحم کھانے والے بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا

بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

تو مجھ پر ایسی رحمت فرما دے کہ تیرے سوا مجھ پر کسی دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے

فائدہ: یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر کو دور کرنے کے لیے دعا ہے۔
(مستدرک حاکم وغیرہ)

١٤

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا

اے اللہ! تو مجھ پر مہربانی فرما تاکہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے میں ہمیشہ کے لیے گناہوں

اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ

کو چھوڑ دوں اور مجھ پر رحم فرما کہ ایسے کاموں میں نہ پڑوں جو میرے مطلب کے نہ

وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ

ہوں اور مجھے ان باتوں کی فکر نصیب فرما جو تجھ کو مجھ سے خوش رکھیں

(ترمذی و مستدرک حاکم)

فائدہ: یہ گناہوں اور فضول کاموں اور باتوں سے بچنے اور حفاظت کی دعا ہے

١٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، برے اعمال سے اور

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ (ترمذی وغیرہ)

نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماری سے۔

١٦

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَاءِ

اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں آزمائش کی سختی سے اور بدبختی کی گرفت سے اور

وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ

بُری تقدیر سے اور دشمنوں کی ہنسی

الْاَعْدَآءِ (بخاری)

اُڑانے سے

فائدہ: یہ دُنیا و آخرت کی ہر تکلیف ہر مصیبت ہر پریشانی سے حفاظت کی دُعا ہے اور اس طرح دُعا کرنے کی ترغیب خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ (بخاری و مُسلم)

١٧

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی بُرائی سے، آنکھ کی بُرائی

شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ

سے اور زبان کی بُرائی سے (یعنی غیبت سننے، بدنظری، ناجائز

وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ (ترمذی ابوداؤد نسائی وغیرہ)

گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی بُرائی سے،

فائدہ: سمع و بصر اور زبان و قلب اور اسی طرح جنسی خواہش کا شر یہ ہے کہ یہ چیزیں احکامِ خداوندی کے خلاف استعمال ہوں جس کا انجام اللہ تعالیٰ کا غضب اور اس کا عذاب ہے اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شر سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی جائے وہی اگر بچائے گا تو بندہ بچ سکتا ہے ورنہ مبتلا ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔ (معارف الحدیث)

١٨

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ گرے

مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَ

یا میں مکان وغیرہ سے نیچے آگروں اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا

الْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَتَخَبَّطَنِي

آگ وغیرہ میں جل جانے سے اور سخت بڑھاپے سے، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری

اَمُوْتَ فِي سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں

(ابوداؤد و نسائی وغیرہ)

فائدہ: کسی دیوار وغیرہ کے نیچے دب کر مر جانا اور اسی طرح کسی بلندی سے گر کر یا دریا میں ڈوب کے یا آگ میں جل کر یا کسی زہریلے جانور یا سانپ وغیرہ کے ڈسنے سے مر جانا۔ یہ سب صورتیں ناگہانی موت کی ہیں۔ ان صورتوں میں مرنے والے کو موت کی تیاری، تجدید ایمان اور توبہ و استغفار کا موقع نہیں ملتا۔ دوسری حدیثوں میں اس قسم کے حوادث سے مرنے والوں کو شہادت کی بشارت سنائی گئی ہے لہٰذا اپنی بشری کمزوری کے لحاظ سے موت کی ان

سب صورتوں سے پناہ مانگنی چاہیے۔ لیکن جب تقدیر الٰہی سے کسی بندے کو اس طرح موت آجائے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے توقع رکھنی چاہیے کہ اس ناگہانی موت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو اعزازی شہادت کا درجہ عطا فرمائے گا۔ باقی جہاد سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے موت کا آنا اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں سنگین جرم ہے

معارف الحدیث ملخصاً

۱۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے اور

وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

نفاق سے اور تمام برے اخلاق سے

(ابوداؤد و نسائی)

فائدہ: شقاق اور نفاق اور برے اخلاق آدمی کے دین کو بلکہ اس کی دنیا کو بھی برباد کر دیتے ہیں اس لیے ان مہلکات سے بچنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے صرف وہی بچا سکتا ہے

۲۰

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

اے اللہ! میری امداد کرنا موت کی شدتوں اور

سَکَرَاتِ الْمَوْتِ (ترمذی)

موت کی سختیوں میں

فائدہ: سکرات موت میں اللہ تعالیٰ کی امداد کے لیے بہترین دعا ہے۔

۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو تجھ

وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ (ترمذی)

سے محبت رکھتا ہے اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کرے

فائدہ: ان دعاؤں میں ایمان، عمل صالح اور اللہ جل شانہٗ کی محبت کی طلب ہے۔ کیونکہ محبت ہی اخلاص کا سبب ہے اور عمل کو آسان کرتی ہے

۲۲

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان اور اپنے

وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ (ترمذی)

اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دے

۲۳

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کاملہ کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کی شر

وَاُحَاذِرُ (مسلم)

سے جو مجھے لاحق ہے اور اس سے بھی جس کا مجھے خطرہ ہے۔

فائدہ: ہر جسمانی درد و تکلیف کے لیے یہ عمل اور تعوذ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص عطیہ اور مجرب ہے۔

۲۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ

اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اس کا

تُخْلِفَنِیْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ

خلاف نہ کرے گا اس میں شبہ ہی نہیں کہ میں بشر ہوں تو جس کسی مومن کو

اٰذَیْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ

میں نے تکلیف دی ہو یا اس کو برا بھلا کہا ہو یا اس کو کوڑے لگانے کا حکم دیا ہو یا

فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً

بشریت کی بنا پر لعنت کی ہو تو اس کے حق میں تو اس کو رحمت اور پاکی اور ایسی قربت

تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَیْكَ (بخاری و مسلم)

کا ذریعہ بنا دے کہ اس کی وجہ سے تو اس کو اپنا مقرب بنا لے

فائدہ: ان حقوق العباد کی ادائیگی اور براءت ذمہ کے لیے بہترین دعاء نبوی ہے۔ جن کی ادائیگی سے انسان عاجز ہو جائے۔

۲۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیری خاص رحمت مانگتا ہوں کہ جس سے تو میرے دل کو

تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَآ اَمْرِیْ وَتَلُمُّ

ہدایت نصیب فرمائے اور میرے کام کو جمع کر دے اور میری پریشان حالی کو دور فرما

بِهَا شَعَثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا

دے اور میرا دین سنوار دے اور میرا قرض ادا فرما دے اور جس کی وجہ

دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ

سے تو میری غیر حاضری کے معاملات کی نگہبانی فرمائے اور میری موجودگی کے حالات

وَتُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَ

بلند کر دے اور میرے چہرے کو نورانی کر دے اور میرے عمل کو (شرک و ریا سے)

تُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَ

پاک کر دے اور میری مقصد کی ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور میری الفت

تَعْصِمُنِیْ بِهَا مِنْ کُلِّ سُوْءٍ (ترمذی)

پھیر دے اور مجھ کو ہر برائی سے بچائے

٣٦

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰی دِیْنِكَ وَاحْفَظْ

اے اللہ! تو میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کردے اور ہمارے

مِنْ وَّرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ (ابو یعلیٰ)

پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی کر

فائدہ: توفیق عمل اور حفاظت کے لیے بہترین دعا ہے۔

٣٧

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ وَدَفْعَ

اے اللہ میں چاہتا ہوں تیری عافیت کا جلد آنا اور تیری بلا کا ہٹ جانا

بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ

اور دنیا سے نکل جانا (یعنی موت) تیری رحمت کی طرف

(ابن حبان وحاکم)

٣٨

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو

قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ

مجھ سے نہ ڈرے اور ایسے حریص نفس سے جس کی سیری نہ ہو۔ اور

دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا (مسلم وغیرہ)

ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

فائدہ: اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ علم نافع عطا فرمائے قلب کو خشوع کی صفت مرحمت فرمائے، نفس کو ہوسناکی سے پاک فرما کر اس کو قناعت سے آراستہ فرمائے۔ اور دعاؤں کی قبولیت سے نوازے۔ معارف الحدیث ملخصاً

٣٩

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بے حد مہربان

الرَّحِیْمُ

اور نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

اے اللہ! میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے۔

(مسند بزار و معجم اوسط وغیرہ)

فائدہ: یہ غم و فکر اور درد سر کے لیے بہترین دعا ہے خود نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیشانی مبارک پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے، (تاریخ بغداد للخطیب)

۲۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

خداوندا! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر اور

اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا

آل سیدنا حضرت محمد پر اور ہم کو بھی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ

خداوندا! اپنا حلال و طیب اور برکت والا رزق

الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ

جس کی وجہ سے بچالے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا

اِلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ ۝

منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کے لیے لیکر آئیں۔

فائدہ: ابو عبداللہ قسطلانی رحمۃ اللہ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی، انھوں نے اپنی غربت کی شکایت کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا۔

(القول البدیع)

۳۰

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (نسائی)

اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی پر

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(سورۃ الصافات)

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ یَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

پانچویں منزل سہ شنبہ (منگل) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَبِکَ

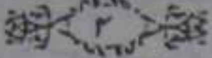
اے اللہ! سب تعریف تیری ہے شکایت تجھ سے ہی ہے اور فریاد

الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَاحَوْلَ وَ

تیرے ہی سامنے ہے اور مدد تجھ سے ہی مانگی جاتی ہے نہ قوت ہے اور

لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (معجم اوسط ومعجم صغیر للطبرانی)

نہ طاقت ہے سوائے اللہ تعالٰی کی ذات پاک کے



بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ

اس اللہ کے نام کی برکت سے جو بڑی شان والا، بڑی پکی دلیل والا، بڑے

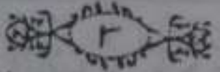
السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ

دبدبہ والا ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوگیا، میں اللہ تعالٰی کی پناہ لیتا ہوں اس

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (کنز العمال)

شیطان سے جو راندہ ہوا ہے۔

فائدہ: یہ شیطان اور اس کے لشکر کے شرور وفتن سے پناہ مانگنے کی بہترین دعا ہے۔



اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَرٰی مَکَانِیْ وَ

اے اللہ تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے اور میرے

تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ

پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور بس سکتی

مِنْ اَمْرِیْ وَ اَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ

میں مبتلا ہوں محتاج ہوں فریاد اور پناہ کا طلب گار ہوں ڈر رہا ہوں' لرز

الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ

رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِیْ اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَ اَبْتَهِلُ

تجھ سے مانگتا ہوں میں مسکین کی طرح اور تیرے سامنے گڑگڑاتا

اِلَیْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ

ہوں ایک ذلیل مجرم کی طرح اور تجھ کو پکارتا ہوں

دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ

جیسا کہ ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں

لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ

جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں

جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ

اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِكَ شَقِیًّا وَّكُنْ لِیْ

اے اللہ تو مجھ کو اس مانگنے میں محروم نہ فرمانا اور میرے لیے بڑے مہربان

رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ

اور بڑے رحیم ہو جانا۔ اے ان سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب

الْمُعْطِیْنَ (معجم کبیر للطبرانی)

سے بڑھ کر جود دینے والے ہیں



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خداوندا! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومن مردوں اور تمام مومن

اَلْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

عورتوں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر

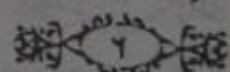
فائدہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھ لیا کرے وہ اس کے لیے باعثِ تزکیہ ہوگی۔ (القول البدیع)



رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اے میرے رب! میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو بخش کر معاف فرما دے

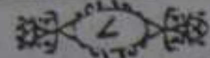
فائدہ: یہ جامع اور مختصر استغفار ہے۔ (سورۃ القصص)



رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (سورۃ القصص)

اے میرے رب! بچا لے مجھ کو اس بے انصاف قوم سے

فائدہ: ظالموں سے نجات کے لیے حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے



رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے میرے رب! جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں

فائدہ: یہ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے یہ دعا محتاجگی کو دور کرتی ہے۔



رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ

اے میرے رب! ان شریر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما

فائدہ: ظالموں اور شرپسندوں پر غالب آنے کے لیے حضرت لوط علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔ (العنکبوت ۳۰)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ

وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

نے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراہیم و آلِ سیدنا ابراہیم پر نازل فرمایا

وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

بے شک تو ستودہ صفات

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بیہقی)

بزرگ ہے

۱۰

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِى السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ

اے اللہ بخش دے اور رحم فرمائے اور سب سے صحیح راستہ نصیب فرما

(احمد و ابو یعلیٰ)

۱۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِىْ وَاَسْتَهْدِيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور اپنے معاملہ

لِمَرَاشِدِ اَمْرِىْ وَاَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ

میں کامیابی کی راہوں کی ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّىْ

ڈھونڈتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں تو میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ یقیناً تو ہی میرا پروردگار ہے

(ابن ابی شیبہ و ابن حبان)

۱۲

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ وَاَعِذْنِىْ مِنْ

اے اللہ! میرے مقدر کی بھلائی میرے دل میں ڈال دے اور

شَرِّ نَفْسِىْ (ترمذی و نسائی وغیرہ)

مجھ کو میرے نفس کی بدی سے بچالے۔

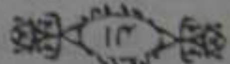
۱۳

اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّىْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ

الٰہی! جن میری پسندیدہ نعمتوں کو تو نے مجھ سے روک لیا ہے تو اب ان کے

فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ (ترمذی)

خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دے جو تجھ کو پسند ہوں



اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ

اے اللہ ہمیں نصیب فرما اپنا خوف جس کی وجہ سے تو ہمارے درمیان اور اپنی

بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا

نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرما جس کے

بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

سبب تو ہم کو اپنی جنت تک پہنچا دے اور وہ یقین دے جس کی وجہ سے

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

تو دنیا کی مصیبتوں کو جھیلنا ہم پر آسان کر دے اور جب تک ہم کو زندہ رکھے ہمارے

وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ

کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہماری قوت سے ہم کو فائدہ اٹھانے کا موقع عطا فرما اور ہماری

ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا

زندگی تک ان کو قائم رکھ کر ہمارا وارث بنا اور ہمارا بدلہ صرف ان لوگوں میں دائر کر دے جو ہم

تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا

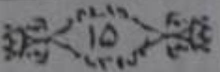
پر ظلم کریں اور ہماری مدد فرما ان لوگوں کے مقابلے میں جو ہم سے دشمنی رکھیں اور ہماری مصیبت

اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ

ہمارے دین پر نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا، اور نہ اس کو ہمارے علم کی انتہا

لَا يَرْحَمُنَا (ترمذی، نسائی و حاکم)

پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اس کو ہمارے اوپر مسلط نہ فرما



اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَ

الٰہی ہم کو بہت دے اور کم نہ کر اور ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کر اور ہم کو عطا

اَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا

فرما اور محروم نہ رکھ اور ہم کو ترجیح دے اور ہم پر دوسروں کو ترجیح نہ دے

وَارْضِنَا عَنْكَ وَارْضَ عَنَّا (ترمذی، نسائی، حاکم)

اور ہم کو اپنے سے راضی کردے اور تو ہم سے راضی ہوجا۔

١٦

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ

الٰہی! جیسا تو نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمادیں

قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ (ترمذی)

تو اب ان کو تو ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنادے جو تجھ کو پسند ہوں

١٧

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمائے رکھ۔

(ترمذی، نسائی وغیرہ)

فائدہ: دین پر قائم اور مستقیم رہنے کے لیے یہ بہترین مسنون دعا ہے۔

١٨

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ

الٰہی جو علم تو نے مجھ کو سکھایا ہے اس سے تو مجھ کو نفع بھی دینا اور وہ علم سکھلا جو مجھ

وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ

کو نفع ہی نفع دے اور مجھ کو اور زیادہ علم عطا فرما۔ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے

بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ (ترمذی، ابن ماجہ)

ہے ہر حالت میں اور میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں آگ والوں کی حالت سے

١٩

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

الٰہی میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہو اور جو دیر میں ملنے والی ہو

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا اور تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاٰجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جس کو میں جانتا

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ہوں اور جس کو نہیں جانتا

(ابن ماجہ، ابن حبان و حاکم)

۲۰

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

الٰہی ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہم کو دنیا کی رسوائی

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

اور آخرت کے عذاب سے پناہ دینا

(ابن حاکم و حبان)

۲۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

اے اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے

التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ

اے اللہ تاوان سے چھڑانے والا تو ہی ہے اور گناہ دور کرنے والا تو ہی ہے۔

(ابو داؤد، نسائی وغیرہ)

۲۲

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ

اے اللہ مجھے ڈھانک لے اپنی رحمت سے اور اپنے عذاب سے بچالے

(جمع الجوامع)

۲۳

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا

اے اللہ تو نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے جس کے ہم مالک نہیں ہیں مگر تیری

نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ

ہی مدد کے ساتھ لہٰذا اب تو اس میں سے ہم کو وہ عمل عطا فرما جو تجھ کو پسند ہے

عَنَّا (جامع صغير للسيوطي)

راضی کر دیں۔

٢٤

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَّ لَا

اے اللہ! تو مجھے رُسوا نہ کرنا کیونکہ تو مجھے خوب جانتا ہے اور تو

تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ (کنز العمال)

مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے۔

٢٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْیَآءِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب چیزوں میں پورا ہونا نعمت کا اور اس پر تیرا

كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَیْهَا حَتّٰی تَرْضٰی وَ

شکر کرنا کہ تو راضی ہو جائے اور انتخاب فرمانا تمام ایسی چیزوں میں جن

بَعْدَ الرِّضَا الْخِیَرَةَ فِیْ جَمِیْعِ مَا یَكُوْنُ

میں انتخاب ہوتا ہے اور پسند فرمانا سب آسان کاموں کا نہ اُن کاموں

فِیْهِ الْخِیَرَةُ وَبِجَمِیْعِ مَیْسُوْرِ الْاُمُوْرِ

کا جو مشکل ہوں اے بزرگی ا

كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا یَا كَرِیْمُ (کنز العمال)

شرف والے

٢٦

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی بُرائی سے

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ

جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔

نسائی وابن ابی شیبہ

٢٧

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے

(ابن السنی)

فائدہ: یہ مختصر دُعا شیطان کے اور اس کے لشکر سے حفاظت کی بہترین دُعا ہے۔

٢٨

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں مجھ سے اپنا رُخ پھیر لے۔

(جمع الجوامع)

٢٩

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِیْ مُسْلِمًا

اے اللہ مجھ کو مسلمان زندہ رکھنا اور مسلمان ہی موت دینا (اے اللہ مجھے اسلام پر زندہ رکھنا اور اسلام پر خاتمہ)

(جمع الجوامع)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

(بخاری)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے تیرا رب عزت کا مالک ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور ساری تعریفیں اللہ کی

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (سورۃ الصافات)

کے لیے ہیں جو رب ہے سارے جہان کا۔

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ

چھٹی منزل چہارشنبہ (بدھ) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



۱

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ سب تعریفیں تیرے لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور جو

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

مخلوق اس میں آباد ہے ان سب کی ہستی برقرار رکھنے والا تو ہے

مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ

اور سب تعریفیں تیری ہیں، آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں بستی ہے ان

وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سب کا بادشاہ تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں آسمانوں اور زمین اور جو ان

وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ

ہیں ہے ان سب کا نور تو ہے، اور سب تعریفیں تیری ہیں در اصل موجود

وَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَ

تو ہی ہے تیرا وعدہ ٹل نہیں سکتا، تیری ملاقات ضرور ہونی ہے۔ تیرا فرمان

الْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَ

برحق ہے جنت واقعی موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے تیرے جتنے نبی ہیں سب

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ

برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے برحق پیغمبر ہیں اور قیامت ضرور آنی ہے۔

(ابو عوانہ)



اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ

اے اللہ عطا فرمائیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور آپ کی محبت اپنے

فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ

چنے ہوئے لوگوں میں پیدا فرما اور آپ کا درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ (المستدرک للحاکم)

مقربوں میں کر دے۔



رَبَّنَا اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

اے ہمارے پروردگار ہم تجھ کو دل سے مان چکے۔ ہمیں بخش دے

عَذَابَ النَّارِ (آل عمران)

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔



قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

تم کہو اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دے دے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

جس کو چاہے اور چھین لے جس سے چاہے اور عزت دے دے جس کو

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ

چاہے اور ذلیل کردے جس کو چاہے سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے   تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں   اور تو نکالتا ہے زندہ

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ زندہ سے   اور تو جس کو چاہے

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

بے حساب رزق دیتا ہے۔

(آل عمران)

فائدہ، اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح دعا کرنے کا حکم فرمایا ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے میں دنیا و آخرت کی عزت اور حلال پاک رزق کی دعا بھی ہے اور اس کے ذریعے دعا بھی قبول ہوتی ہے۔

〈۵〉

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

اے ہمارے پروردگار! ہم نے یقین کیا اُس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم رسول کے تابع

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (آل عمران ۵۳)

ہوئے سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے

فائدہ: یہ حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حواریین کی دُعا ہے جو قرآن پاک میں آئی ہے اور حدیث میں بھی ایک طویل دُعا کے ضمن میں ہر نماز کے بعد اس کا پڑھنا آیا ہے۔ (الدر المنثور)

〈۶〉

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا

اے ہمارے رب! تُو نے یہ کارخانہ عبث نہیں بنایا تو سب عیبوں سے پاک ہے سو ہم

عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ

کو دوزخ کے عذاب سے بچا   اے ہمارے رب! جس کو تو نے داخل کیا

اَلنَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

دوزخ میں سو اُس کو رُسوا کر دیا اور وہاں گناہگاروں کا کوئی مددگار نہیں

اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ

اے ہمارے رب! ہم نے سُنا کہ ایک پکارنے والا ایمان کے لیے

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا

پکارتا ہے کہ (لوگو) اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہم

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

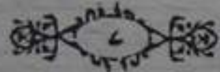
دنیا سے اٹھا (تو) نیک بندوں میں شامل فرما کر دنیا سے اُٹھالے اے ہمارے رب! تو نے جو

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

وعدے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے کیے ہیں وہ نصیب فرما اور قیامت کے دن ہم

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران)

کو رُسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر بے شک تو ستودہ صفات

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم پر برکت نازل فرمائی

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

٨

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَ هَزْلِیْ وَخَطَائِیْ

اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دے خواہ وہ میں نے گناہ کرنے کے ارادے سے کیے ہوں یا ہنسی مذاق

وَ عَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ (بخاری و مسلم)

میں اور جو بھول کر کیے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہے

فائدہ: ہر قسم کے گناہوں سے طلبِ مغفرت کی دعاء ہے

٩

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا

اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی

اِلٰی طَاعَتِكَ (مسلم، نسائی)

فرمانبرداری کی طرف پھیر دے

فائدہ: سلامتی قلب کے لیے دعاء ہے، کیونکہ دل اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ میں ہے

١٠

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَ التُّقٰی وَ

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، حیاداری اور تیرے ماسوا سے

الْعَفَافَ وَ الْغِنٰی (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

بے نیازی کا طالب ہوں

١١

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ

اے اللہ میں تجھ سے دین پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے کا طالب ہوں اور

اَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَ اَسْاَلُكَ شُكْرَ

نیکی پر پختہ ارادہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت پر شکر گزاری

نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ لِسَانًا

اور تیری عبادت کو حسن و خوبی کے ساتھ ادا کرنے کا طالب ہوں اور سچی زبان

صَادِقًا (وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا)

(اور شکوک و شبہات سے پاک دل اور مستقیم عادتیں مانگتا ہوں)

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْأَلُكَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے اور تجھ سے مانگتا

مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ

ہوں ان باتوں کی بھلائی جن کا تجھ کو علم ہے اور جو گناہ تیرے علم میں ہے ان

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (ترمذی، ابن حبان، حاکم وغیرہ)

سے بخشش کا طالب ہوں۔ یقیناً تو پوشیدہ باتوں کا پورا پورا جاننے والا ہے

۱۲

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ

اے اللہ ہم کو بخش دے ہم پر رحم فرما ہم سے راضی ہوجا ہمارے اعمال قبول

مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ

کر لے اور ہم کو جنت میں داخل کر اور ہمیں عذاب دوزخ سے نجات دے او

لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ (ابن ماجہ و ابوداؤد)

ہماری ساری حالتیں درست کر دے

فائدہ: دنیا و آخرت کی بہتری اور تمام حاجتوں اور ضرورتوں کے لیے بہترین اور جامع دعا ہے۔

۱۳

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ

الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اچھے کاموں کا کرنا اور برے کاموں کا

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ

چھوڑ دینا اور مسکینوں کی محبت اور یہ بات بھی کہ تو مجھ کو بخش دے

وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ

اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھ کو اٹھالے

غَيْرَ مَفْتُوْنٍ (ترمذی و حاکم)

بغیر آزمائے اٹھا لینا۔

۱۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور ہر وہ قول و عمل جو مجھ کو اس سے قریب

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ

کر دے اور تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر

مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْاَلُكَ

اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کردے اور تجھ سے سوال

اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِّيْ خَيْرًا وَاَسْاَلُكَ

کرتا ہوں یکہ تیرا فیصلہ میرے حق میں بہتر کر دے۔ اور تجھ سے یہ سوال

مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی تو میرے حق میں فرما چکا ہو تو اس کا انجام بہتر فرما دینا

(ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ و حاکم)

۱۵

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرمادے اور مجھے جنت میں داخل فرمادے

(معجم کبیر للطبرانی)

۱۶

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ علم جو فائدہ دے اور ایسا عمل جو مقبول ہو

مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا

اور وہ رزق جو حلال اور ستھرا ہو

(کنز العمال)

۱۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ

اے اللہ! میرا سب سے زیادہ فراخت کا رزق میرے

سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ (حاکم)

بڑھاپے اور میری آخری عمر میں مقدر فرمائے

فائدہ: بڑھاپے میں اور عمر کے آخری حصے میں رزق کی تنگی زیادہ تکلیف دہ ہو سکتی ہے نیز وہ موت کے قرب کا زمانہ ہوتا ہے اور ہر مومن کی آرزو یہ ہونی چاہیے کہ دوسری تمام فکروں سے فارغ اور آزاد ہو کر اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کروں اس لیے یہ مسنون دُعا ہر مومن کے دل کی آواز ہونی چاہیے۔

١٨

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِىْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ

اے اللہ! میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور میرے سب سے

عَمَلِىْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِىْ يَوْمَ اَلْقَاكَ

اچھے عمل خاتمہ کے وقت مقدر فرما دے اور میرے دنوں میں سب سے بھلا

فِيْهِ يَا وَلِىَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِىْ

وہ بنا دے جس میں تجھ سے ملوں اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر

بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ (حسن بحوالہ اوسط وکبیر طبرانی)

قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں

فائدہ: حُسنِ خاتمہ کے لیے جو بہت ہی اہم ہے یہ بہترین دُعا ہے۔

١٩

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ غِنَاىَ وَغِنَا مَوْلَاىَ (ابن مندہ دیلمی)

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنا غنا اور اپنے متعلقین کا غنا

٢٠

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا طالب ہوں

فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ (طبرانی)

کیونکہ اس کا مالک سوائے تیرے اور کوئی نہیں

٢١

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِىْ شَكُوْرًا

اے اللہ! مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور نہایت شکر گزار بندہ بنا دے

وَّاجْعَلْنِىْ فِىْ عَيْنِىْ صَغِيْرًا وَّفِىْ اَعْيُنِ

اور مجھے اپنی نظروں میں چھوٹا اور دوسروں کی نظروں

النَّاسِ كَبِيرًا (مسند بزار)

میں بڑا بنا دے

فائدہ، صبر و شکر اور تواضع کا احسن طریقہ سے سوال ہے اور بہت جامع دُعا ہے۔ نیز اس میں بندے کو یہ تعلیم بھی ہے کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا اور حقیر سمجھے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کی نظروں میں بڑا بنا دے گا۔



اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اغْفِرْ لِيْ

وآلہٖ وسلم کے رب میرے گناہ بخش دے

ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ

اور میرے دل سے غصہ کی بات نکال دے اور جب تک مجھے

مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا (مسند احمد)

زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ

فائدہ: بے جا غصہ سے بچنے اور فتنوں سے بچنے کے لیے بہترین دُعا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی درخواست پر ان کو سکھائی تھی۔ (احمد)



اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے پروردگار ہم کو دُنیا میں بھی نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (بخاری و مسلم وغیرہ)

عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے ہم کو بچالے

فائدہ، یہ دُعا دُنیا اور آخرت کی بھلائیوں پر مشتمل ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکثر بیشتر انہی کلمات کے ساتھ دُعا مانگتے تھے۔



بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ

میری جان پر اللہ تعالیٰ کے نام پاک کی برکت نازل ہو اور میرے مال پر بھی اور

اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

میرے دین پر بھی برکت نازل ہو اے اللہ اپنی قضا پر مجھ کو راضی کر دے اور جو میرے لیے

قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ

مقدر ہو چکا ہے اس میں مجھے برکت عطا فرما تاکہ جو چیز تو نے موخر فرما دی ہے اس کی جلدی نہ

وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ

کروں اور جس کو تو نے فی الحال مقدر کر دیا ہے اس کی تاخیر کی تمنا نہ کروں

(ابن السنی)

فائدہ: یہ دعا تنگی معیشت سے نجات کے لیے خود نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی ہے جب کوئی گھر سے باہر نکلا کرے تو یہ دعا پڑھا کرے اور عام حالات میں بھی پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق کی تنگی دور ہو جائے گی۔

۲۵

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّبًا وَّاسْتَعْمِلْنِيْ طَيِّبًا

اے اللہ! مجھے حلال (پاک) رزق دے اور مجھے اچھے عمل میں لگائے رکھ

(کنز العمال)

۲۶

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا

اے اللہ! مجھے ان بندوں میں سے بنا دے جو نیکی کریں تو خوش ہوں

اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا

اور جب برا کام کریں تو مغفرت مانگیں

(ابن ماجہ و شعب الایمان)

فائدہ: یہ دعا نبوی ہے۔ ایمان والوں کی یہی حالت ہونی چاہیے۔

۲۷

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ

الٰہی! میں تو کمزور ہوں تو اپنی رضا جوئی میں میری کمزوری کو قوت سے

ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ

بدل دے اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کے لے چل اور

وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَايَ

اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنا دے

(مستدرک حاکم، ابن ابی شیبہ وغیرہ)

(٢٧)

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے اللہ! تو مجھے پلک جھپکنے بھر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ (مسند بزار)

جو عمدہ بات تو نے مجھ کو عطا فرمادی ہے اس کو مجھ سے نہ چھین لینا

٢٨

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ

اے اللہ جن کو تو نے راہِ راست پر لگایا ہے ان کے ساتھ مجھے بھی راہِ راست پر لگائے اور جن کو

فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ

تو نے عافیت نصیب فرمائی ان کے ساتھ مجھے عافیت نصیب فرما اور جن کا تو کارساز بنا ان کے ساتھ میرا بھی کارساز

بَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا

بن جا اور جو نعمتیں تو نے مجھ کو عطا فرمائیں ان میں برکت دے اور جو فیصلہ تو فرما چکا اس کے شر سے بچا لے

قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

(اگرچہ میں اس پر راضی ہوں کیونکہ مبتلا ہوں) کیونکہ تو ہی فیصلہ فرماتا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ

اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ

کرنے والا نہیں جس کا تو کارساز ہو وہ ذلیل نہیں ہوسکتا اور جس کا تو دشمن ہو وہ عزت

عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

نہیں پاسکتا۔ اے رب ہمارے! تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے ہم تجھ سے معافی مانگتے

وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

ہیں اور توبہ کرکے تیری طرف لوٹتے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے نبی پر

(سنن اربعہ وابن ماجہ وغیرہ)

٢٩

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں سب سے اچھا سوال اور اچھی

الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ

دعا اور عمدہ سے عمدہ کامیابی اور نیک عمل اور عمدہ

الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَ

ثواب اور عمدہ سے عمدہ زندگی اور اچھی سے اچھی موت اور

ثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ

یہ بات کہ مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے اور

وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ

میرا ایمان مضبوط فرما اور میرا درجہ بلند کر اور میری نماز قبول فرما اور میرے گناہ

خَطِیْئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ

بخش دے اور تجھ سے جنت کے اونچے اونچے درجوں کا طالب

الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ

ہوں آمین

(مستدرک حاکم معجم اوسط و کبیر للطبرانی)

٣٠

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

السلام پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بے شک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

(نسائی)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

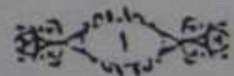
وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

ساتویں منزل پنجشنبہ (جمعرات) کے دن کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَعَ دَوَامِكَ

اے اللہ! سب تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے ہمیشہ رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ

سب تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے باقی رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ اور اے اللہ تجھ

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ

ہی کو سب تعریف ہے۔ جس کا تیری مشیت سے پہلے کبھی خاتمہ نہ ہو اور اے

مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا لَا يُرِيْدُ

اللہ تجھ ہی کو سب تعریف زیبا ہے ہمیشہ ہمیشہ ایسی تعریف جس کا کرنے

قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ

والا تیری رضامندی کے سوا اور کوئی نیت نہ رکھتا ہو اور تجھ ہی کو سب تعریف زیبا ہے

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ (کنز الاعمال)

اتنی بار کہ آنکھ جھپکے اور جاندار سانس لے۔

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ

اے اللہ میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کردے اور ہمارے پیچھے اپنی رحمت

وَّرَآءِنَا بِرَحْمَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اَنْ اَزِلَّ

کے ساتھ ہماری نگہبانی رکھ۔ اے اللہ مجھے سنبھالے رہ کہیں میں پھسل نہ

وَاهْدِنِيْ اَنْ اَضِلَّ۔ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ

جاؤں اور مجھے ہدایت عطا فرمادے کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔ اے اللہ جس طرح تو میرے

وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ

اور میرے دل کے درمیان آگیا ہے اسی طرح تو میرے اور شیطان اور اسکے اعمال کے درمیان حائل ہوجا

۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پر جس طرح تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہم السلام پر اور برکت نازل

وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰۤی اِبْرَاھِیْمَ

فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تونے

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

سیدنا ابراہیم علیہم السلام پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

۳

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ

اے میرے پروردگار مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اس کو بھی جو ایمان

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ؕ

لا کر میرے گھر میں آئے اور سب باایمان مردوں اور عورتوں کو

۴

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

اے ہمارے رب! بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ

ایمان لاچکے اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بَیر ایمان والوں

اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (آل عمران)

کا۔ اے ہمارے رب! تو ہی ہے نرمی والا بڑا مہربان

فائدہ: یہ دُعا گزرے ہوئے مومنین کے لیے طلب مغفرت اور اچھی یاد سے یاد کرنے کے لیے سکھائی گئی ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔ انھوں نے فرمایا کہ مسلمانوں کو تو حکم ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے لیے دُعا کریں مگر اب لوگ اس حکم کے برخلاف صحابہ رضی اللہ عنہم کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ پھر اُنھوں نے یہ آیت پڑھی (الدر المنثور)

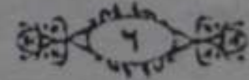


۵

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

اے میرے رب! میرے سینے کو کھول دے اور میرا کام آسان کر دے۔

فائدہ: یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے اس کے ذریعے دل کی تنگی اور اس کا گھٹن ختم ہوتا ہے۔ اسی طرح اس دعا کی برکت سے دل کے شکوک وشبہات ختم ہوتے ہیں اور دل پر مؤثر اور مفید مضامین کا ورود بھی ہوتا ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ دینی ودنیاوی کام آسان فرماتے ہیں۔



۶

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ کر۔



۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے آپ کہہ دیجئے کہ وہ

اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○

یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ اس کے کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ

وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

کسی کے اولاد ہیں اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔



۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں صبح کی سفیدی کے رب کی اس کی تمام مخلوقات کے شر سے

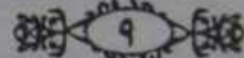
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اور رات کے اندھیرے کے شر سے جب چھا جائے   اور گنڈوں پر پھونکنے

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠

والیوں کے شر سے   اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

(سورۃ فلق)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی، تمام انسانوں کے بادشاہ کی،

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ

انسانوں کے معبود کی، اس شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ

ڈالے اور چھپ جائے خواہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۠

جنوں میں سے ہوں یا آدمیوں میں سے ہوں

(سورۃ الناس)

فائدہ: یہ قرآن کریم کی آخری تین سورتیں ہیں۔ ان سورتوں کو تین تین بار پڑھا جائے۔ تین تین بار پڑھنے کی تعلیم خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دی ہے اور ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہر چیز کی ضرر سے حفاظت کرتا اور ہر حاجت کی کفایت کرتا ہے (ابوداؤد ترمذی نسائی)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ

صَلَّيْتَ عَلٰۤی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

وسلم پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے



اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ

اے اللہ! میری بخشش فرما مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (سنن اربعہ)

کیونکہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے

فائدہ: توبہ و استغفار کا مختصر اور بڑی جامع دعا ہے۔



اَللّٰهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَ

اے اللہ! ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھول دے اور

أَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ

اپنی نعمت ہم پر پوری فرما دے اور اپنا فضل کامل

فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

کر دے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں بنا دے

(ابن السنی)

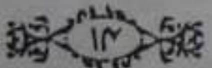


اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَ

اے اللہ مجھے علم دے کر بے نیاز کر دے اور بُردباری سے سرفراز فرما کر

أَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ (نوادر الاصول)

زینت بخش اور تقویٰ نصیب فرما کر بزرگی عطا کر اور عافیت بخش کر مزین فرما



اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ

اے اللہ! میرا دل پاک کر دے نفاق سے اور میرا

الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ

عمل ریاء سے اور میری زبان جھوٹ سے اور میری

مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

آنکھ خیانت سے کیونکہ تو خوب جانتا ہے آنکھوں کی چوری

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ (نوادر الاصول)

اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے

فائدہ: صفائی قلب اور عفت کے لیے دعا ہے۔

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ

اے اللہ! جو بڑے بڑے انعامات تو نے اپنے نیک بندوں پر فرمائے ہیں

الصَّالِحِيْنَ ط (نسائی وغیرہ)

وہ مجھ کو عطا فرما

۱۶

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ

اے اللہ مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص دولت ہو اور میرے اوپر وہ

فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ

فضل بہادے جو تیرا خاص فضل ہو اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور

عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (کنز العمال)

اپنی برکتیں نازل فرما

۱۷

اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِيْ اعْتَرَفْتُ

اے اللہ! میں تیری تعریف کرتا ہوا تیری طرف آتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ

کرتا ہوں اور جو کرتوت میرے ہیں ان سب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں

مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ

تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے

(کنز العمال)

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری

بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ

پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے

فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ

کیونکہ یہ انسان کے ساتھ بہت بری ہمبستر ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے

فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ (کنز العمال)

کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے

۱۹

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَ

اے اللہ! میری نگرانی فرما اس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور

اكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِیْ

پناہ میں لے لے اپنی اس طاقت کی جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اور مجھ پر رحم فرما

بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآئِیْ

اپنی اس قدرت سے جو تجھ کو میرے اوپر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور میری امید بس تیری ہی ذات سے

فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ

وابستہ ہے بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور میں نے اُن کا کماحقہ

لَكَ بِهَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِیْ

شکر ادا نہیں کیا اور کتنی مصیبتوں میں تو نے میری آزمائش کی

بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِیْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ

اور میں نے اُن پر کماحقہ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات کہ جب میں نے

شُكْرِیْ فَلَمْ يَحْرِمْنِیْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ

اس کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کیا تو اس پر بھی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا

بَلِيَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ يَخْذُلْنِیْ وَيَا مَنْ

اور جب اُس کی آزمائش پر میں نے صبر نہ کیا تو اس نے مجھ کو رسوا نہیں کیا

رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ یَا

اے وہ مہربان کہ اُس نے مجھے خطا کرتے دیکھا تو بدنام نہ کیا

ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّ یَا

اے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا نہ ہوں گی

ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْاَلُكَ

اور اے انعامات فرمانے والے جن کی کبھی شمار نہیں کی جا سکتی

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج حضرت سیدنا

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اولاد

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) وَبِكَ اَدْرَاُ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اے اللہ! ہم دشمنوں

فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَۃِ (مسند الفردوس، کنز العمال)

اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے سہارے سے دفع کرتے ہیں

۲۰

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ

اے اللہ! تو مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جس کو تو پسند فرمائے اور جس

الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّۃِ وَالْھُدٰی

سے تو راضی ہو یعنی قول کی عمل کی فعل کی نیت کی اور سیرت کی

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

فائدہ: نیک اعمال کی توفیق کے لیے بہترین دعا ہے (کنز العمال)

۲۱

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ

اے اللہ! میری گناہ بخش دے اور میرے اخلاق وسیع کر دے

وَطَيِّبْ لِىْ كَسْبِىْ وَقَنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ

اور میری کمائی پاک کر دے اور جو روزی تو مجھ کو عطا فرماتے اس پر قناعت

وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِىْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّىْ

نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹا دے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے

فائدہ: دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح کے لیے جامع دعا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ پانچ ہزار بکریاں دوں یا پانچ کلمے بتا دوں جن میں تمہارے دین و دنیا کی فلاح ہو؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پانچ ہزار بکریاں تو دینوی لحاظ سے بہت ہیں مگر مجھے تو وہ پانچ کلمے ہی بتا دیجئے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا بتائی۔ (کنز العمال)

۲۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی توفیق

وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ

اور یقین والوں کا سا عمل اور توبہ کرنے والوں کا سا خلوص

وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ

اور صبر کرنے والوں کی سی ہمت اور خوف کرنے والوں کی سی کوشش

وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ

اور شوق رکھنے والوں کی سی طلب اور متقیوں کی سی عبادت

وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ

اور اہل علم کی سی معرفت یہاں تک کہ میں تجھ سے جا ملوں

(ابو نعیم فی الحلیہ)

۲۳

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ

اے اللہ! تو مہربانی فرما مجھ پر ہر مشکل کے آسان کرنے میں بیشک

تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُكَ

ہر مشکل کا آسان کرنا تیرے لیے بالکل آسان ہے اور میں تجھ سے

الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

آسانی اور معافی کا طالب ہوں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

۲۴

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ

اے اللہ عافیت بخش اپنی قدرت سے اور مجھ کو داخل فرمائے اپنی

رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ

رحمت میں اور میری عمر کاٹ دے اپنی بندگی میں اور میرا خاتمہ

لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ

فرمائے اچھے عمل پر اور اس کا ثواب جنت بنا دے۔

(سنن بیہقی وغیرہ)

۲۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکبازی اور تیرے ماسوا سے بے نیازی کا طالب

وَالْغِنٰى رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ

ہوں اے میرے پروردگار میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، مجھ کو کامیاب کر

وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَ

اور میرے دشمن کو مجھ پر کامیاب نہ کر میرے لیے خفیہ تدبیر فرما اور میرے مخالف کے لیے تدبیر

اهْدِنِي الْهُدٰى وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ

نہ فرما مجھے ہدایت دے اور میرے لیے ہدایت کا راستہ آسان کر دے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے

عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ ذَكَّارًا

اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائے میرے پروردگار مجھ کو بنالے مبالغہ کے ساتھ اپنی یاد کرنے والا

لَكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا

اپنا بڑا شکر گذار اپنے سے بہت ڈرنے والا اپنا بہت فرمانبردار اپنی طرف گڑگڑانے والا اور

اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُّنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ

آہ وزاری کے ساتھ متوجہ ہونے والا، اے میرے پروردگار میری توبہ قبول فرمایئے

حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَ

گناہ دھو ڈال میری دعا قبول فرما، میری حجت مضبوط کر دے میری زبان

سَدِّدْ لِسَانِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَۃَ

کو سیدھا رکھ میرے دل کو راہ راست پر لگا اور میرے دل کی

صَدْرِیْ

سوزش (یعنی کینہ) نکال دے

۲۶

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ

اے اللہ! تیرے لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے۔

وَسَلِّمْ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ

پس تو سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلامتی بھیج جو تیری

اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ

شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو

اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے

فائدہ: علامہ ابن المشتہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو، اولین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں سے اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو، اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جل شانہٗ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ پڑھا کرے۔ (فضائل درود شریف)

۲۷

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا

اے اللہ! تو نے ہی میری جان کو پیدا فرمایا ہے اور تو ہی اس کو اٹھائے گا اس کا مرنا

لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

بھی تیرے لیے ہے اور جینا بھی تیرے لیے اگر اس کو زندہ رکھنا ہو تو اس کو بچائے

بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا

رکھنا ان باتوں سے جن سے تو اپنے نیک بندوں کو بچاتا ہے اور اگر موت دینا

فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا

ہو تو اس کو بخش دینا اور اس پر رحم فرمانا

(جامع صغیر للسیوطی و حصن حصین کا مجموعہ)

٢٨

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلعم پر اور آل سیدنا محمد صلعم پر جس طرح تو نے آل سیدنا

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ابراہیم پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے ابراہیم کی

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

(مسلم)

٢٩

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

کی ذریات پر جیسا تو نے درود نازل فرمایا آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی

مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کی ذریات پر جس طرح تو نے برکت

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

نازل فرمائی آل ابراہیم پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(مسلم، بخاری)

٣٠

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رض اور آپ کی ذریات

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پر جیسا تو نے درود نازل فرمایا آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور

وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

آپ کی ازواج مطہرات رض اور آپ کی ذریات پر جیسا کہ تو نے آل ابراہیم پر برکت

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (مسلم)

نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور سلام

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

الْعَالَمِيْنَ ۝

روزمرہ کے مختلف اوقات اور احوال کی مسنون دُعائیں

مشائخ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ روزمرہ کی زندگی میں مختلف احوال کی دُعائیں جس خوش نصیب کے معمول میں ہوں اُسے ایک تو سارے کاموں میں برکت اور آسانی میسر ہوتی ہے دوسرے اس کا شمار اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والوں میں ہو جائے گا۔

۱۔ مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

اللہ کے نام سے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

پر اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(ماخوذ از حدیث ترمذی نسائی، احمد وغیرہ)

۲۔ مسجد سے نکلنے کی دُعا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اللہ کے نام سے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل ہو اللہ کے رسول پر

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

(ماخوذ از حدیث ترمذی، نسائی، احمد وغیرہ)

۳۔ کھانا شروع کرنے کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر اور اللہ کی برکت پر

۴۔ کھانے کے بعد کی دُعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

حمد و شکر اُس اللہ کے لیے جس نے ہمیں کھانے اور پینے کو دیا اور ہمیں اپنے مسلم بندوں میں بنایا

(ابوداود، ترمذی)

۵۔ کھانے کی دُعا بھول جائیں تو یہ دُعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں شروع میں بھی اور آخر میں بھی

(ابوداود و ترمذی)

۶۔ کسی کے ہاں کھانا کھائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا اُس کو تو کھلا اور جس نے مجھے پلایا اُس کو تو پلا۔

(ابن سنی کتاب الاذکار امام نووی)

۷۔ یا یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ (مسلم)

اے اللہ تو نے ان کو جو روزی کا سامان عطا فرمایا ہے اس میں ان کے لیے برکت دے اور ان کو اپنی مغفرت اور رحمت سے نواز۔

۸۔ سونے کی دُعا:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا (بخاری)

اے اللہ! تیرے ہی نام پر مجھے مرنا (سونا) اور تیرے ہی نام پر مجھے جینا (جاگنا) ہے

۹۔ سو کر اُٹھنے کی دُعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

حمد و شکر اُس اللہ کے لیے جس نے موت طاری کرنے (سولانے) کے بعد ہم کو زندہ

وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

(یعنی جگا کر اُٹھایا) کیا اور بالآخر ہمیں (جزا اور سزا کے لیے) اُسی کے پاس لوٹ جانا ہے۔

(بخاری)

۱۰۔ نیند میں ڈر جانے کی دُعا:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے خود اُس کے غضب اور عذاب

وَعَذَابِہٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ

سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس

الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور مجھے ستائیں)۔

(ابو داؤد و ترمذی)

⑪ بیت الخلاء جانے کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیثوں اور خبیثنیوں سے

(ابو داؤد ابن ماجہ)

⑫ بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

حمد و شکر اُس اللہ کے لیے جس نے میرے اندر سے گندگی اور تکلیف والی چیز دور فرمادی اور

یا یہ دعا پڑھیں غُفْرَانَکَ

مجھے عافیت اور راحت دی۔ اے اللہ تیری پوری مغفرت کا طلب گار ہوں

(ترمذی ابن ماجہ)

⑬ آئینہ دیکھنے کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

اے اللہ! آپ نے اچھا بنایا میری صورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو

(ابن سنی کتاب الاذکار قشری)

⑭ چاند دیکھنے کی دُعا:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ

اے اللہ! یہ چاند ہمارے لیے امن و سلامتی اور اسلام کا چاند ہو۔ اے چاند

وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔

(الترمذی)

⑮ سخت خطرہ کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے

(مسند احمد)

⑯ دشمن سے خطرہ کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! ہم تجھے ان دشمنوں کے مقابلہ میں کرتے ہیں تو ان کو دفع فرما اور ہم

مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

(مسند احمد سنن ابی داؤد)

⑰ صبح کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری صبح ہوتی ہے اور تیرے ہی حکم سے ہماری شام

وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

ہوتی ہے اور تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی فیصلے سے ہم مریں گے اور پھر تیری طرف لوٹیں گے

(ترمذی ابوداؤد)

⑱ شام کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری شام ہوتی ہے اور تیرے ہی حکم سے ہماری صبح اور تیرے ہی فیصلے

وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ترمذی ابوداؤد)

سے ہم زندہ ہیں تیرے ہی فیصلے سے مریں گے۔ اور پھر اٹھ کر تیرے ہی حضور حاضر ہوں گے

⑲ صبح وشام دونوں وقت کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ

اس اللہ کے نام سے جس کے نام پاک کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فائدہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز صبح وشام تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی اور وہ

کسی ناگہانی حادثہ ومصیبت سے دوچار نہیں ہوگا۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی وغیرہ)

(۲۰) یا یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ

میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے کسی خیر کے حاصل

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی و ابوداؤد)

کرنے یا کسی شر سے بچنے میں کامیابی اللہ ہی کے حکم سے ہو سکتی ہے۔

(۲۱) یا یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ

میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے اے اللہ! ہم تیری پناہ

مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا

مانگتے ہیں اس سے کہ ہم پھسلیں (یعنی بلا قصد گناہ میں مبتلا ہو جائیں) یا ہم گمراہ ہوں

اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا

(یعنی قصداً گناہ کریں یا دوسروں کے لیے گمراہی کا ذریعہ بنیں)

(۲۲) گھر سے نکلنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ

اے اللہ تو ہی ہمارا رفیق اور ساتھی ہے اس سفر میں بھی (اور سب سے بڑا سہارا تیرا ہی رفاقت ہے)

فِى الْاَهْلِ وَالْمَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ

اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے اہل وعیال اور مال وجائیداد کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والا ہے

مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت و زحمت سے اور اس بات سے کہ اس سفر میں

الْمُنْقَلَبِ فِى الْاَهْلِ وَالْمَالِ

کوئی رنج وغم کی بات دیکھوں اور اس سے کہ سفر سے لوٹ کر اہل وعیال یا مال جائیداد میں کوئی بری بات (نقصان) پاؤں

(مسلم)

(۲۳) سواری کی دعا:

سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

پاک ہے وہ ذات جس نے سواری کو ہمارا تابعدار بنایا جبکہ ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے

لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (مسلم)

تھے اور بلاشبہ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

(٢٤) سواری کی دُعا پڑھنے کے بعد کی دُعا :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ

اے پروردگار! تو پاک ہے بیشک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تو

نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

مجھے بخش دے بلاشبہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی

اِلَّا اَنْتَ

بخشنے والا نہیں۔

(ترمذی وابوداؤد)

(٢٥) بحری یا ہوائی سفر کی دُعا :

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ

اللہ کے نام کے ساتھ ہی اس کا چلنا اور اس کا لنگر انداز

لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (قرآن مجید) (ابن سنی کتاب الاذکار)

ہونا ہے بیشک میرا پروردگار غفور رحیم ہے۔

(٢٦) بلندی چڑھتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ اترتے وقت سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے (بخاری)

٢٧۔ سفر سے واپسی کی دُعا :

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم واپس لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے پروردگار کی حمد و ستائش کرنے والے ہیں

(صحیح مسلم)

٢٨۔ گھر میں داخل ہونے کی دُعا :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی خیر (یعنی میرا گھر میں داخل ہونا اور

الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ

باہر نکلنا میرے واسطے خیر اور بھلائی کا ذریعہ بنے) ہم اللہ پاک کا نام لے کر داخل ہوتے ہیں اور اسی

اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

طرح اس کا نام لے کر باہر نکلتے ہیں اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے (پھر گھر والوں کو سلام کرے) اس کے بعد گھر والوں کو السلام علیکم کہے

(سنن ابن داؤد)

٢٩۔ شہر میں داخل ہونے کی دُعا :

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا

اے اللہ ہمارے لیے اس بستی کو مبارک کر دے اے اللہ اس بستی کی اچھی پیداوار کو ہمارا

وَحَبِّبْنَا صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا

رزق بنا اور اس میں جو تیرے صالح بندے ہوں ان کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرمادے۔

(طبرانی)

۳۰. سفر میں کسی منزل پر اُترنے کی دُعا:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ساری مخلوقات کے شر سے۔

(صحیح مسلم)

۳۱. کسی کو رُخصت کرنے کی دُعا:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَأَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو تمہاری صفت امانت کو

أَعْمَالِكُمْ

اور تمہارے آخری اعمال کو

(سنن ابی داؤد)

۳۲. مجلس سے اُٹھتے وقت کی دُعا:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ

اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ صرف تو ہی

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ

معبود برحق ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے میں اپنے گناہوں کی تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں

(جامع ترمذی)

۳۳. بازار میں داخل ہونے کی دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ

میں اللہ کا نام لے کر بازار جاتا ہوں اے اللہ! اس بازار میں اور اس کی چیزوں میں جو

السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ

خیر اور بھلائی ہو اس کا میں تجھ سے سائل ہوں اور اس میں اور اس کی چیزوں میں جو شر

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ

ہو اُس سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں

أَنْ أُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً (دارمی)

اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا کروں

۳۴. نیز یہ پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی قابل پرستش نہیں اکیلا وہی معبود برحق ہے کوئی اس کا شریک اور ساجھی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ

نہیں صرف اُس کا راج اور اُسی کی فرمانروائی ہے وہی حمد و ستائش کے لائق ہے سب کی

حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ

زندگی اور موت اُس کے قبضہ میں ہے اور وہ زندۂ جاوید ہے اُسے کبھی فنا نہیں ساری خیر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور بھلائی اُس کے ہاتھ میں ہے اور سب کچھ اس کی قدرت میں ہے

(ترمذی، سنن ابن ماجہ)

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص (ایمان و یقین کے ساتھ) یہ دعا بازار میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا، دس لاکھ گناہ فرمائے گا، دس لاکھ درجے بلند کریگا اور اس کیلئے جنت میں گھر بنادے گا۔ (ترمذی وغیرہ)

۳۵۔ چھینک آئے تو یہ پڑھیں، الْحَمْدُ لِلَّهِ (بخاری)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

سننے والا جواب میں کہے يَرْحَمُكَ اللَّهُ

تم پر اللہ کی رحمت ہو

چھینکنے والا جواب میں کہے يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

اللہ تم کو صحیح راہ پر چلائے اور تمہارا حال درست فرمائے

(٣٦) جب وضو شروع کریں تو بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

یا بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ پڑھیں

(٣٧) جب وضو کرلیں تو یہ دعا پڑھیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ کوئی اس کا شریک نہیں اور

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي

ہیں اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں

مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ (ترمذی)

بنا دیں۔

۳۸ پانی پینے کی دعا، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پانی پینے کے بعد : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

۳۹ دودھ پینے کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْ نَا مِنْہُ

اے اللہ! آپ اس میں برکت ڈال دیجئے اور ہمارے لیے اس میں سے اور زیادہ کیجئے

(ابوداؤد ترمذی)

۴۰ کپڑا پہننے کی دعا،۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُکَ

اے اللہ تیرا شکر اور تیری حمد جیسا کہ تو نے مجھے پہننے کو دیا یہ (عمامہ، چادر یا کرتا)

خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اس کی خیر اور جو اس کے وجود کا مقصد ہے اُس کی خیر

مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ (جامع ترمذی)

اور میں پناہ مانگتا ہوں اُس کے شر سے اور اُس کے مقصد یعنی استعمال کے شر سے

۴۱ لباس اُتارنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ابن السنی وکتاب الاذکار نووی)

۴۲ نیا لباس پہننے کی دعا،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ

حمد وشکر اُس اللہ کے لیے جس نے مجھے لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی پردہ داری کرتا

عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ

ہوں اور زندگی میں میرے لیے سامان زینت بنتا ہے۔

(احمد ترمذی ابن ماجہ)

۴۳ اذان کا جواب :

موذن جو کلمات اذان کہے وہی آپ بھی دہرائیں لیکن جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو آپ جواب میں یہ دعا پڑھیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (مسلم)

۴۴ اذان کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! اس دعوت کامل اور اس صلوٰۃ قائمہ اور دائمہ کے رب (یعنی اے وہ اللہ

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَ

جس نے یہ اور جس کے حکم سے یہ اذان اور نماز ہے) اپنے رسول پاکؐ کو وسیلہ

الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلت کا خاص درجہ اور مرتبہ عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر سرفراز

مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ

فرما جس کا تو نے ان کے لیے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (بخاری، بیہقی، فتح الباری)

تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۴۵ مباشرت کے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ

شروع اللہ کے نام سے اے اللہ! تو شیطان کے شر سے ہم کو بچا اور ہم کو

الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری مسلم)

جو اولاد دے اس کو بھی بچا

۴۶ جب غصہ آجائے تو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ (بخاری مسلم)

پھر اگر کھڑے ہوں تو بیٹھ جائیں اگر غصہ جاتا رہا تو خیر ورنہ لیٹ جائے۔ نیز سخت غصہ آجائے تو تازہ وضو کر لیجئے اور یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ

اے اللہ! مجھے بخش دیجئے اور میرے دل کے غصے کو نکال

وَاَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ

دیجئے

(سنن ابن ماجہ)

④⑦ مریض کی بیماری سے شفاء کے لیے دعا:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں عظمت والے اللہ اور عظیم عرش کے مالک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم کو

أَنْ يَّشْفِيَكَ

شفاء دے۔

فائدہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کی عیادت کے وقت سات مرتبہ یہ دعا کرے تو اگر اس مریض کا موت کا وقت نہیں آیا ہوگا تو پھر اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو صحت نصیب کرے گا۔ (ابوداؤد کتاب الجنائز)

④⑧ حادثات سے حفاظت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں نے تجھ پر

وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

بھروسہ کیا اور تو رب ہے عرش عظیم کا جو اللہ پاک نے چاہا

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا

وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا اور گناہوں سے پھرنے

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. أَعْلَمُ أَنَّ

اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ

میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے بے شک اللہ تعالیٰ

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعے۔ اے اللہ! میں تیری

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جاندار کے شر

دَابَّةٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

سے تو ہی اس کو چوٹی سے پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا

صِرَاطِ مُّسْتَقِیْمٍ

رب بی سیدھی راہ پر ہے (بیہقی)

فائدہ: حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا پھر ایک اور آدمی نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوتے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔ (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے۔ اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔

(اسماء وصفات بیہقی)

استخارہ مسنونہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ابن آدم کی سعادت (نیک بختی) سے یہ ہے کہ وہ (اپنے امور میں) اللہ جل شانہٗ سے استخارہ (خیر کی طلب) بکثرت کرتا رہے۔ اور اللہ کی تقدیر (فیصلہ) پر راضی بھی رہے اور اس کی

شقاوت (بدبختی) ہے کہ وہ استخارہ نہ کرے

ایک روایت میں ہے کہ جس نے کوئی کام مشورہ کے بعد کیا تو وہ ندامت سے بچا رہا اور جو کام استخارہ کر کے کیا اس میں نامرادی (ناکامی) سے محفوظ رہا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استخارہ کا طریقہ یہ ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی اہم کام پیش آئے تو دو رکعت نماز نفل پڑھو اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! میں آپ سے مشورہ کرتا ہوں آپ کے علم محیط کے ذریعے سے۔

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

اور میں آپ کی قدرت عظیم سے قدرت طلب کرتا ہوں اور میں آپ سے

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا

آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں اس لیے کہ آپ قادر ہیں میں کسی

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ

چیز پر قادر نہیں اور آپ جانتے ہیں میں نہیں جانتا اور آپ غیب جاننے والے ہیں

اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ

اے اللہ! اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے میرے دین

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

اور دنیا اور انجام کار کے لحاظ سے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دیجیے

فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ

اور اس کو میرے لیے آسان فرما دیجیے پھر اس میں میرے لیے برکت دے دیجیے

فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ

اور اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ برا کام ہے میرے لیے میرے دین و دنیا اور

شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے پھیر دیں اور مجھے اس سے پھیر

اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ

دیں اور جہاں بھی خیر ہو اس کو میرے لیے مقدر

وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

فرما دیں پھر مجھے اس پر راضی کر دیں۔

(بخاری)

مختصر استخارہ

اگر کسی کام کے فیصلہ کے لیے جلدی ہو اور نماز وغیرہ پڑھنے کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ کی طرف خوب متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ (ترمذی)

اے اللہ! تو ہی میرے لیے پسند فرما اور تو ہی جو بہتر ہو مجھے چھانٹ کر دیدے۔

(نوٹ): یہ تو بطور نمونہ کے کچھ آسان دعائیں لکھ دی گئیں۔ حدیث پاک میں زندگی کی کوئی حالت نہیں چھوڑی گئی جس کے متعلق رہنمائی نہ کی گئی ہو، ان دعاؤں پر پابندی کے بعد جب ذوق و شوق مزید بڑھے تو خود اصل "الحزب الاعظم" اور "حصن حصین" کو اپنے معمولات میں شامل کریں آخر میں ایک بار پھر عرض ہے

کہ ان دعاؤں کا پورا فائدہ تب ہوگا۔ کہ جو دعا پڑھیں معنیٰ کا لحاظ کر کے دل کی توجہ سے پڑھیں؛

اسمائے حسنیٰ

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا (اعراف)

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْمَلِکُ اَلْقُدُّوْسُ

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَھَّارُ الْوَھَّابُ

الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ

الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَکَمُ

الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ

الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ

الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْکَرِیْمُ

الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَکِیْمُ الْوَدُوْدُ

الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّھِیْدُ الْحَقُّ الْوَکِیْلُ

الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیْ

الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ

الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ

الآخِرُ الظَّاهِرُ البَاطِنُ الوَالِي المتَعَالِ
البَرُّ التَّوَّابُ المُنْتَقِمُ العَفُوُّ الرَّؤُفُ
مَالِكُ المُلْكِ ذُوالجَلَالِ وَالإِكْرَامِ
المُقْسِطُ الجَامِعُ الغَنِيُّ المُغْنِي المَانِعُ
الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الهَادِيُ البَدِيْعُ
البَاقِيُ الوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُهُ

فائدہ: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "وَلِلّٰهِ الأَسْمَآءُ الحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا" اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے سب اچھے نام ہیں پس اسے انہیں ناموں سے پکارا کرو اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے پڑھنا اور اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا بہت ہی مفید اور روحانی ترقی اور دنیوی اور آخروی کامیابیوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس نام سے اللہ تعالیٰ کو پکارنا ہو تو اس کے شروع میں "یَا" کا اضافہ کریں مثلاً "الرَّحْمٰنُ" کا وظیفہ کرنا ہو تو یَارَحْمٰنُ پڑھیں، الرَّحِیْمُ کے نام سے پکارنا ہو تو

یَارَحِیْمُ پڑھیں:
اور اللہ تعالیٰ کے جس نام مبارک کا وظیفہ کرے یا جس نام سے پکارے اس کے معنی کا لحاظ کرکے اللہ تعالیٰ کو پکارے اور مذکورہ اسمائے الٰہی کی پوری تفصیل اور اس کے معنی راقم الحروف کی کتاب "ذکراللہ کے مسائل وفضائل" میں پڑھیے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ اٰمِین

بندہ مختارالدین
کربوغہ شریف
بروز پیر ۵ جمادی الثانی ۱۴۲۱ھ
۴، ستمبر ۲۰۰۰ء

یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے کلامِ پاک میں بڑی برکت ہے۔

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰۤئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰۤئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِىْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ
فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ
لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵)

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة
وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ آخری آیات)
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (سورۃ آل عمران آیت ١٨)
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تُولِجُ الَّيلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيلِ وَتُخرِجُ الحَيَّ مِنَ المَيِّتِ
وَتُخرِجُ المَيِّتَ مِنَ الحَيِّ وَتَرزُقُ مَن
تَشَآءُ بِغَيرِ حِسَابٍ ۝ (آلِ عمران، آیت ۲۶، ۲۷)
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالاَرضَ فِى سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ استَوٰى
عَلَى العَرشِ يُغشِى الَّيلَ النَّهَارَ يَطلُبُهٗ
حَثِيثًا وَّالشَّمسَ وَالقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمرِهٖ اَلَا لَهُ الخَلقُ وَالاَمرُ تَبَارَكَ
اللّٰهُ رَبُّ العٰلَمِينَ ۝ اُدعُوا رَبَّكُم
تَضَرُّعًا وَّخُفيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ المُعتَدِينَ ۝
وَلَا تُفسِدُوا فِى الاَرضِ بَعدَ اِصلَاحِهَا
وَادعُوهُ خَوفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحمَتَ اللّٰهِ
قَرِيبٌ مِّنَ المُحسِنِينَ ۝ (سورۃ الاعراف آیت ۵۴ تا ۵۶)
قُلِ ادعُوا اللّٰهَ اَوِ ادعُوا الرَّحمٰنَ اَيًّا مَّا
تَدعُوا فَلَهُ الاَسمَآءُ الحُسنٰى وَلَا تَجهَر

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ (سورۂ بنی اسرائیل، آیت ۱۱۰،۱۱۱)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(سُورۃ المؤمنون، آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ اِلْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى
الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○

(سُورۃ الصّٰفّٰت، آیت ۱ تا ۱۱)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ
عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ (سورۃ الرحمٰن، آیت ۳۷ تا ۴۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(سورۃ الحشر، آیت ۲۱ تا ۲۴)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ
فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهۡدِیۡۤ
اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ
اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوۡلُ
سَفِيۡهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ○ (سورۂ جن، آیت ۱ تا ۴)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا
تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ
عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِیَ
دِيۡنِ ○ (سورۃ الکافرون)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○
لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (سُورۂ اخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (سُورۂ فلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ (سُورۂ ناس)